میڈیا آفس
حزب التحریر
ولایہ پاکستان

بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ

﴿وَعَدَ ٱللَّهُ ٱلَّذِينَ ءَامَنُواْ مِنكُمۡ وَعَمِلُواْ ٱلصَّٰلِحَٰتِ لَيَسۡتَخۡلِفَنَّهُمۡ فِي ٱلۡأَرۡضِ كَمَا ٱسۡتَخۡلَفَ ٱلَّذِينَ مِن قَبۡلِهِمۡ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمۡ دِينَهُمُ ٱلَّذِي ٱرۡتَضَىٰ لَهُمۡ وَلَيُبَدِّلَنَّهُم مِّنۢ بَعۡدِ خَوۡفِهِمۡ أَمۡنٗاۚ يَعۡبُدُونَنِي لَا يُشۡرِكُونَ بِي شَيۡـٔٗاۚ وَمَن كَفَرَ بَعۡدَ ذَٰلِكَ فَأُوْلَٰٓئِكَ هُمُ ٱلۡفَٰسِقُونَ﴾

حزب التحریر
HIZB UT TAHRIR

اتوار، 2جمادی الثانی، 1439ھ | 18/02/2018 | نمبر: PR18012

54ویں میونخ سیکورٹی کانفرنس سے خطاب:

نہیں جنرل باجوہ، خلافت کوئی حسرت یا خواہش نہیں بلکہ ایک فرض ہے جس کی واپسی کی بشارت نبی آخر الزماں محمد ﷺ نے دی ہے

17 فروری 2018 کو 54ویں میونخ سیکورٹی کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے جنرل باجوہ نے کہا کہ "تصورِ خلافت جو کہ صرف تابناک ماضی کی واپسی کی خواہش ہے"، اور اس میں مزید اضافہ کرتے ہوئے کہا، "پاکستان میں خلافت کے تصور کو کوئی جگہ نہیں ملی ہے"۔ مسلمانوں کی سب سے بڑی فوج کے سربراہ نے عالمی استعماری طاقتوں کی کانفرنس میں خلافت کے تصور کی اہمیت کو گھٹانے کی کوشش کی، وہ استعماری طاقتیں جنہوں نے کئی صدیوں سے مسلم امت پر جنگ مسلط کر رکھی ہے۔

یقیناً خلافت کوئی حسرت یا خواہش نہیں ہے بلکہ اس کا قیام مسلمانوں پر فرض ہے اور جس کے قیام میں کسی بھی قسم کی کوتاہی کو اسلام نے بدترین موت یعنی حالت کفر میں موت سے تشبیہ دی ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا،

مَنْ مَاتَ وَلَيْسَ فِي عُنُقِهِ بَيْعَةٌ مَاتَ مِيتَةً جَاهِلِيَّةً

"اور جو کوئی اس حال میں مرا کہ اس کی گردن میں (خلیفہ کی) بیعت (کا طوق) نہ ہو تو وہ جاہلیت کی موت مرا" (مسلم)۔

ہم پر ہر دور میں خلافت کا قیام فرض ہے جس کے متعلق نبی آخر الزماں محمد ﷺ نے فرمایا،

لَا نَبِيَّ بَعْدِي وَسَتَكُونُ خُلَفَاءُ تَكْثُرُ قَالُوا فَمَا تَأْمُرُنَا قَالَ فُوا بِبَيْعَةِ الْأَوَّلِ فَالْأَوَّلِ وَأَعْطُوهُمْ حَقَّهُمْ فَإِنَّ اللَّهَ سَائِلُهُمْ عَمَّا اسْتَرْعَاهُمْ

"میرے بعد کوئی نبی نہیں ہے بلکہ بڑی کثرت سے خلفاء ہوں گے۔ صحابہؓ نے پوچھا: آپ ﷺ ہمیں کیا حکم دیتے ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: تم ایک کے بعد دوسرے کی بیعت کو پورا کرو اور انہیں اُن کا حق ادا کرو کیونکہ اللہ تعالیٰ اُن سے اُن کی رعایا کے بارے میں پوچھے گا جو اُس نے انہیں دی" (بخاری)۔

اور انبیاء کے امام محمد ﷺ نے ظلم کے دور کے بعد خلافت کی واپسی کی بشارت دی ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا،

ثُمّ تكونُ مُلْكاً جبريَّةً، فتكونُ ما شاءَ الله أنْ تكون، ثُمّ يرفعُها إذا شاءَ أنْ يرفعَها. ثُمّ تكونُ خِلافةً على مِنهاجِ النُّبوَّة، ثم سكت

"اس کے بعد ظلم کا دور ہو گا اور اس وقت تک رہے گا جب تک اللہ چاہیں گے اور پھر جب اللہ چاہیں گے اسے اٹھا لیں گے۔ اس کے بعد نبوت کے منہج پر خلافت ہو گی" (احمد)۔

اور یقیناً نہ صرف یہ کہ خلافت کی پکار نے پاکستان میں اپنی جگہ بنالی ہے بلکہ اب یہ مسلمانوں کا پُر زور مطالبہ بن چکا ہے جن میں افواج میں موجود مسلمان بھی شامل ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ پاکستان کے حکمران خلافت کا نام لے کر خطاب کرنے پر مجبور ہو گئے اور اپنے صلیبی آقاوں کو یہ یقین دلا رہے ہیں کہ وہ خوفزدہ نہ ہو کہ ایک بار پھر خلافت انہیں ڈرانے کے لیے واپس نہیں آرہی جیسا کہ ماضی میں وہ صدیوں تک اس کے خوف میں مبتلا رہے ہیں۔ اور اسی وجہ سے خلافت کی واپسی کو روکنے کی ناکام کوشش میں پاکستان کے حکمرانوں نے خلافت کے داعیوں کے خلاف جھوٹ، ظلم، گرفتاریوں، تشدد اور اغوا کی مہم شروع کر رکھی ہے۔ حزب التحریر ولایہ پاکستان تمام مسلمانوں کو دعوت دیتی ہے کہ وہ اللہ سبحانہ و تعالیٰ کی خوشنودی کے لیے خلافت کی فرضیت کو پورا کرنے کی جدوجہد کا حصہ بن جائیں۔ اور حزب افواج کے افسران سے مطالبہ کرتی ہے کہ وہ نبوت کے طریقے پر خلافت کے قیام کے لیے نصرۃ فراہم کریں تاکہ دینِ حق ایک بار پھر مسلمانوں کی سرزمین پر نافذ ہو سکے۔

ولایہ پاکستان میں حزب التحریر کا میڈیا آفس

حزب التحریر آفیشل ویب پیج: http://www.hizb-ut-tahrir.org
حزب التحریر میڈیا آفس ویب پیج: http://www.hizb-ut-tahrir.info
ویب: http://HizbPK.page.tl www.hizb-pakistan.com یوٹیوب: http://YouTube.com/HTmediaPAK
ای میل: HTmediaPAK@gmail.com فیس بک: https://Facebook.com/HTmediaPAK
ٹوئٹر: http://Twitter.com/HTmediaPAK ڈیلی موشن: https://DailyMotion.com/HTmediaPAK